www.wikifeqh.ir
ویکی فقه دانشنامه حوزوی
این متن از سایت دانشنامه حوزوی "ویکی فقه" اخذ شده است.
برای آشنایی و استفاده بیشتر به نشانی www.wikifeqh.ir مراجعه فرمایید.

لغت

لغت ان آوازوں کو کہتے ہیں جنہیں ایجاد کر کے ہر قوم اپنی مراد اور اغراض کو بیان کرتی ہے۔

فہرست مندرجات

۱ - کلمہ لغت کے اصلی حروف
۲ - لغت کی اصطلاحی تعریف
۳ - حوالہ جات
۴ - مأخذ

کلمہ لغت کے اصلی حروف

لفظِ لغت اصل میں «لُغوَة» بر وزن ـ فعلہ ـ تھا۔ اس اعتبار سے اس کے حروف اصلی لام، غین، واؤ (ل، غ، و) ہے۔ جبکہ بعض کے نزدیک اس کے اصل حروف «لغی» ہیں۔ اس لفظ کے اختتام پر تاء ہر دو اقوال کی صورت میں حرفِ اصلی نہیں ہے بلکہ تاء کا اضافہ اس کے آخری حرف کو محذوف کرنے کی وجہ سے کیا گیا ہے۔ گویا اس کے آخری حرف کی جگہ پر تاء کو قرار دیا گیا ہے۔ اس کی جمع لغات آتی ہے۔
[۱] لسان العرب، ذیل لغا، ج۱۵، ص۲۵۰۔
[۲] تہانوی، محمد علی، کشاف اصطلاحات الفنون، ج۲، ص۱۴۰۸۔
[۳] جوہری، ابو نصر، الصحاح تاج اللغۃ و صحاح العربیہ، ج۶، ص ۲۴۸۴۔

علی اکبر دہخدا کی طرف بعض قائل ہیں کہ یہ کلمہ یونانی لفظ لگس (Logos) سے لیا گیا ہے۔
[۴] دهخدا، علی اکبر، لغت نامہ دهخدا، مادہ لغت۔

لغت کی اصطلاحی تعریف

لغت کی تعریف کرتے ہوئے کہا گیا ہے: «ہی اصوات یعبر بھا کل قوم عن اغراضھم»؛ لغت آوازوں کا مجموعہ ہے جس کے ذریعے سے ہر قوم اپنی اغراض کو بیان کرتی ہے۔
[۵] ابن منظور، لسان العرب، ج ۱۵، ص ۲۵۱۔
[۶] ابو البقاء حنفی، ایوب بن موسی، الکلیات معجم فی المصطلحات و الفروق اللغویہ، ج ۱، ص ۷۹۶۔

یعنی لغت آواز یا آوازوں کا مجموعہ ہے ہر قوم اپنے ما فی الضمیر اور اپنی اغراض کو بیان کرنے کے لیے ان آوازوں کا سہارا لیتی ہے اور الفاظ کے ذریعے افہام و تفہم کو انجام دیتے ہیں۔
بالفاظِ دیگر لغت ایسے الفاظ کا مجموعہ ہے جن کو مختلف معانی کے لیے ایجاد کیا گیا ہے۔ یا لغت ایسا کلام ہے جو ہر قوم کے درمیان رائج اور متدوال ہوتا ہے۔
[۷] تہانوی، محمد علی، کشاف اصطلاحات الفنون، ج۲، ص۱۴۰۸۔

خواجہ طوسی اپنی کتاب اساس الاقتباس میں لکھتے ہیں:لغت ان الفاظ کو کہتے ہیں جس کا ہر قوم کے ساتھ خاص نوعیت کا تعلق ہوتا ہے اور وہ مشہور مطلق نہ ہو، جیسے تازی میں معربات اور قبائل کی لغات ہیں۔
[۸] خواجہ طوسی، محمد بن حسن، اساس الاقتباس، ص ۵۹۵۔

بعض اوقات لغت کا اطلاق علوم عربیہ کی تمام اقسام پر ہوتا ہے۔
[۹] تہانوی، محمد علی، کشاف اصطلاحات الفنون، ج۲، ص۱۴۰۸۔

حوالہ جات

۱. ↑ لسان العرب، ذیل لغا، ج۱۵، ص۲۵۰۔
۲. ↑ تہانوی، محمد علی، کشاف اصطلاحات الفنون، ج۲، ص۱۴۰۸۔
۳. ↑ جوہری، ابو نصر، الصحاح تاج اللغہ و صحاح العربیہ، ج۶، ص ۲۴۸۴۔
۴. ↑ دهخدا، علی اکبر، لغت نامہ دهخدا، مادہ لغت۔
۵. ↑ ابن منظور، لسان العرب، ج ۱۵، ص ۲۵۱۔
۶. ↑ ابو البقاء حنفی، ایوب بن موسی، الکلیات معجم فی المصطلاحات والفروق اللغویہ، ج ۱، ص ۷۹۶۔
۷. ↑ تہانوی، محمد علی، کشاف اصطلاحات الفنون، ج۲، ص۱۴۰۸۔
۸. ↑ خواجہ طوسی، محمد بن حسن، اساس الاقتباس، ص ۵۹۵۔
۹. ↑ تہانوی، محمد علی، کشاف اصطلاحات الفنون، ج۲، ص۱۴۰۸۔

مأخذ

عربلو، محسن، فرہنگ اصطلاحات فقہ فارسی، ص۱۵-۱۶۔

اس صفحے کے زمرہ جات : لغت